السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے ایک ایسی عورت سے شادی کی ہے جس کو اس کے پہلے خاوند نے طلاق نہیں دی اور پہلے خاوند سے اس کے چار بچے بھی ہیں مگر دوسرا آدمی اس کو ورغلا کے لے گیا اور اب بیوی بنا کر رکھے ہوئے ہے اور کہتا ہے میں نے اس سے دوسری شادی کرلی ہے۔ ایسے شخص کے بارے میں شریعت کا حکم کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس عورت کو باقاعدہ شرعی طلاق نہ دی گئی ہو اس سے نکاح یا شادی نہیں کی جاسکتی جس شخص نے اس شادی شدہ عورت کو اپنے پاس رکھا ہوا ہے اور اس کو اپنی بیوی سمجھ رہا ہے یہ دونوں زنا جیسے بدترین گناہ کا ارتکاب کررہے ہیں۔ شرعی لحاظ سے اس شادی شدہ عورت کی سزا رجم یعنی سنگسار ہوگی۔ اگر یہ مرد جو اس عورت کو ورغلا کر لایا ہے شادی شدہ ہے تو اس کی سزا بھی رجم ہوگی۔ اگر وہ شادی شدہ نہیں تو پھر اس کو ۱۰۰ کوڑے لگائے جائیں گے۔

بد قسمتی سے اسلامی ملکوں میں طویل مدت سے اسلامی قوانین پر عمل معطل ہے جس کی وجہ سے لوگوں میں شرعی حدود کو توڑنے کی اس قدر جرات پیدا ہوچکی ہے۔ اسے کے علاوہ ایسے گناہوں میں مبتلا کرنے والے اور بھی کئی عوامل ہیں جن میں عورت کی لامحدود آزادی عورت و مرد کا باہمی اختلاط اور پردے سے فرار شامل ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص407

محدث فتویٰ